روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 23 اپریل 2002ء ، 9 صفر 1423 ہجری - 23 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 90

صاحب جبروت

حضرت عوف بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول کریمؐ کو حالت رکوع میں یہ دعا کرتے بھی سنا:

سبحان ذی الجبروت والملکوت والکبریاء والعظمۃ

پاک ہے وہ ذات جو بہت جلال والی اور بادشاہت والی اور بڑائی اور شان والی ہے

(سنن نسائی کتاب التطبیق حدیث نمبر 1039)

اللہ تعالیٰ کی صفت الجبار کے مختلف پہلوؤں کا لطیف تذکرہ

اللہ تعالیٰ بگڑے کاموں کو سنوارنے والا اور اپنے دین کی اصلاح کرنے والا ہے

جو شخص اصلاح کرنا چاہتا ہے اسے چاہئے کہ پہلے اپنی اصلاح کرے اور خود روشن ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19- اپریل 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 را اپریل 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت الجبار کے جاری مضمون کے مزید پہلوؤں کی آیات قرآنیہ احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں پر معارف اور لطیف تشریح فرمائی- حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لنڈن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت نمبر 24 کی تلاوت اور ترجمہ پیش کیا جس میں اللہ تعالیٰ کی صفت الجبار کا ذکر کیا گیا ہے- اس آیت کا ترجمہ یوں ہے: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں- وہ بادشاہ ہے' پاک ہے' سلام ہے' امن دینے والا ہے' نگہبان ہے' کامل غلبہ والا ہے' ٹوٹے کام بنانے والا ہے اور کبریائی والا ہے' پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں-

الجبار کے معنی بیان کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ اس میں جوڑنے کے معنی ہیں یتیم کی کفالت کرنے والا اور غربت کے بعد غنی کر دینے والا- اصلاح کرنے والا اور بگڑے ہوئے کام کو بنانے والا ہے- سنوارنے والا اور اپنے پسندیدہ دین کی اصلاح کرنے والا ہے' یہ مبالغہ کا صیغہ ہے- چونکہ اس کے معنی میں اصلاح کرنا داخل ہے تو گویا خدا تعالیٰ المصلح ہے اور یہ صفت اس سے نکلتی ہے-

حضرت ابن عباسؓ کی روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم دو سجدوں کے درمیان یہ دعا پڑھا کرتے تھے اے میرے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما' مجھے ہدایت دے' مجھے خیریت سے رکھ' میرے درجات بلند کر' میرے ٹوٹے ہوئے کام بنا دے اور مجھے رزق عطا کر- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ام سلمہؓ کے پاس ان کے خاوند ابوسلمہؓ کی وفات کی تعزیت کرنے آئے تو آپؐ نے دعا کی اے مولیٰ اس کے غم کا مداوا کر اور فوت شدہ کے بدلے بہتر خاوند عطا کر- حضرت ابوہریرہؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول کریمؐ نے فرمایا جس کو چھینک آئے تو وہ الحمدللہ کہے اور سننے والا یرحمکم اللہ کہے اور اس کے جواب میں چھینک مارنے والا یھدیکم اللہ و یصلح بالکم کہے یعنی اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حالات کو بہتر کرے- حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورؐ نے دعا کی اے اللہ میرے دین کی اصلاح کر دے' میری دنیا کی اصلاح کر دے اور میری آخرت کی بھی اصلاح کر دے- آنحضرتؐ نے فرمایا کہ مصیبت زدہ آدمی یہ دعا کیا کرے کہ اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں میرے ہر معاملے کی اصلاح فرما دے- آپؐ نے فرمایا کہ اے لوگو اپنے ایمان کی تجدید لا الہ الا اللہ کا ورد پڑھ کر کیا کرو- حضرت ابوہریرہؓ کی ایک روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہر صدی کے سر پر ایک مجدد کھڑا کرے گا جو دین کی تجدید کرے گا-

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جو لوگ ایمان لائے اور اچھے اعمال بجا لائے تو اللہ ان کے گناہ دور کرے گا اور ان کے حال درست کرے گا اور ان کے دلوں کی اصلاح کرے گا- جو شخص مصلح بننا چاہتا ہے اسے پہلے خود روشن ہونا چاہئے جیسے سورج خود روشن ہوتا ہے- پس جو اصلاح اور خیر خواہی چاہتا ہے وہ پہلے اپنی اصلاح کرے- قدیم زمانے کے رشی وغیرہ جنگلوں میں جا کر عمل کرتے تھے- مجھے اللہ تعالیٰ نے اس لئے مامور بنایا ہے کہ تا میں خدا اور مخلوق کے رشتہ کے درمیان جو کدورت پیدا ہو گئی اس کی اصلاح کروں اور دین کو دوبارہ دنیا میں قائم کروں اور صلح کے ساتھ اس روحانیت کو جو دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں- میں وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا ہوں- اصلاح کے لئے صبر شرط ہے' مزکی شخص کی صحبت کے بغیر اصلاح ممکن نہیں ہے- مشکلات کے وقت اصلاح احوال کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا چاہئے مومن وہی ہے جو سب سے اول خدا کی طرف جائے-

خطبہ کے آخر میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے چند الہامات پیش کئے جن میں بعض کے الفاظ اس طرح تھے کہ قادر ہے وہ بادشاہ جو ٹوٹا کام بناوے' اے میرے خدا مجھ میں اور میرے بھائیوں میں اصلاح کر- آمین

بچوں کی تربیت کا عمدہ طریق

حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی مالی قربانی کے سلسلہ میں فرمایا:-

"پس ہر احمدی مرد اور ہر احمدی بالغ عورت کا فرض ہے کہ اس تحریک میں شامل ہوں- بچوں میں بھی تحریک کی جائے اور رسمی طور پر انہیں اپنے ساتھ شامل کیا جائے- مثلاً اپنے وعدہ کے ساتھ ان کی طرف سے بھی کچھ حصہ ڈال دیں- چاہے ایک پیسہ ہو دو پیسے ہوں یا ایک آنہ ہو- اس سے ان کے دلوں میں تحریک ہوگی بلکہ بچہ کی طرف سے خود وعدہ لکھوانے کیلئے کہو کہ وہ خود وعدہ لکھوائے اس سے اس کے اندر احساس پیدا ہوگا کہ میں چندہ دے رہا ہوں- بعض لوگ بچوں کی طرف سے چندہ لکھوا دیتے ہیں لیکن انہیں بتاتے نہیں- اس سے پورا فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا- بچے کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ سوال کرتا ہے جب تم اس سے کہو گے کہ جاؤ تم اپنی طرف سے چندہ لکھواؤ تو وہ پوچھے گا- چندہ کیا ہوتا ہے اور جب تم چندہ کی تشریح کرو گے تو وہ پوچھے گا یہ چندہ کیوں ہے- پھر تم اس کے سامنے (دین حق) کی مشکلات اور اس کی خوبیاں بیان کرو گے- پس بچہ کے اندر اللہ تعالیٰ نے یہ مادہ رکھا ہے کہ زیادہ سے زیادہ سوال کرتا ہے اگر تم ایسا کرو گے تو ان کے اندر نئی روح پیدا ہوگی اور بچپن سے ہی ان کے اندر (دین حق) کی خدمت کی رغبت پیدا ہوگی- (خطبہ جمعہ 4 دسمبر 1953ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

ضرورت اساتذہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں انگلش پڑھانے کے لئے دو اساتذہ کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے کم از کم معیار ایم۔اے انگلش ہے جو کہ کسی باقاعدہ منظور شدہ ادارہ کے ریگولر سٹوڈنٹ ہوتے ہوئے پاس کیا ہو۔ اس سے کم معیار والے کی درخواست زیر غور نہ آسکے گی۔

درخواست دہندگان اپنی جماعت کے صدر رامیر جماعت کے توسط سے وکیل التعلیم تحریک جدید ربوہ کو اپنی درخواستیں 4 مئی 2002ء تک بھجوا دیں۔ جس میں تمام کوائف اور سندات کی نقول شامل ہوں۔ تدریس کا تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی نصاب میں آکسفورڈ یونیورسٹی کا "سٹریم لائن انگلش کورس" ہے۔ جس میں سننا، بولنا، لکھنا اور پڑھنا سکھایا جاتا ہے۔

(وکالت تعلیم تحریک جدید ربوہ)

خطبہ جمعہ

جب محبت الٰہی دلوں سے اٹھ جائے اور دین کے گم ہونے کا اندیشہ ہو تو ہمیشہ خدا روحانی خلیفے پیدا کرتا رہے گا

آج کل جو اللہ کے فضلوں کی بارش ہو رہی ہے یہ بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی برکت ہے

خلافت حقہ کے ذریعہ مومنوں کے خوف کے امن میں تبدیل ہونے کا ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 8 رفروری 2002ء بمطابق 8 رتبلیغ 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا-

یہ جو سلسلہ مضمون ہے یہ امن سے تعلق رکھتا ہے- خدا تعالیٰ کے نزدیک امن کیسے پیدا ہوا اور کس وقت اس کی ضرورت پڑتی ہے اور اللہ اس غم اور فکر کو دور کیسے کر سکتا ہے- تو پہلی آیت سورۃ النور کی آیت 56 میں آپ کے سامنے رکھ رہا ہوں- (-) تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک اعمال بجا لائے ان سے اللہ نے پختہ وعدہ کیا ہے کہ انہیں ضرور زمین میں خلیفہ بنائے گا جیسا کہ اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنایا اور ان کے لئے ان کے دین کو' جو اس نے ان کے لئے پسند کیا' ضرور تمکنت عطا کرے گا اور ان کی خوف کی حالت کے بعد ضرور انہیں امن کی حالت میں بدل دے گا- وہ میری عبادت کریں گے- میرے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے- اور جو اس کے بعد بھی ناشکری کرے تو یہی وہ لوگ ہیں جو نافرمان ہیں-

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں نبوت قائم رہے گی جب تک اللہ چاہے گا- پھر جب وہ چاہے گا' اس کو اٹھا لے گا' پھر خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی- پھر جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا وہ قائم رہے گی- پھر اس کو بھی جب چاہے گا اٹھا لے گا- اس کے بعد ایسی بادشاہت قائم ہوگی جو کاٹنے والی ہوگی اور جب تک اللہ چاہے گا وہ باقی رہے گی- پھر اللہ اس کو بھی جب چاہے گا اٹھا لے گا- اس کے بعد (اس سے بھی بڑھ کر) جابر حکومتیں آئیں گی اور جب تک اللہ تعالیٰ چاہے گا یہ دور قائم رہے گا- پھر اللہ تعالیٰ اس کو بھی جب چاہے گا اٹھا لے گا- پھر اس کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوۃ قائم ہوگی- اس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے-

(مسند احمد بن حنبل- مسند الکوفیین)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے کہ آپؐ پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی- جب آپؐ نے اس کی آیت (-) پڑھی تو ایک آدمی نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کون لوگ ہیں؟ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو کوئی جواب نہ دیا یہاں تک کہ اس آدمی نے دو یا تین دفعہ یہی سوال دہرایا- راوی کہتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہم میں بیٹھے ہوئے تھے- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا دست مبارک سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کندھے پر رکھا اور فرمایا: اگر ایمان ثریا کے پاس بھی پہنچ گیا تو ان لوگوں میں سے کچھ لوگ اس کو واپس لے آئیں گے-

(بخاری- کتاب التفسیر - سورۃ الجمعۃ)

اس کی دوسری روایت میں 'کچھ لوگ' کی بجائے ایک شخص اس کو واپس لے آئے گا' بھی ہے- (-) ترمذی کتاب الامثال- حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کی مثال بارش کی طرح ہے- یہ نہیں معلوم ہو سکے گا کہ اس کا پہلا حصہ بہتر ہے یا آخری-

اس ضمن میں یہ اچھی طرح یاد رکھ لینا چاہئے کہ آج کل جو اللہ کے فضلوں کی بارش ہو رہی ہے یہ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فضلوں کی بارش ہی ہے- (-)

(مسند احمد بن حنبل باقی مسند المکثرین)

ایک حدیث ہے (-) حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عیسیٰ بن مریم عادل امام اور انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے والے حَکم کی حیثیت سے نازل ہوگا- وہ صلیب کو توڑے گا اور خنزیر کو قتل کرے گا اور امن و آشتی کو لوٹائے گا اور تلواروں کو درانتیوں میں تبدیل کر دے گا (یعنی زمانے کے لوگ باہم جنگ و جدال کو چھوڑ کر کھیتی باڑی کی طرف متوجہ ہوں گے)- (-)

ایک الہام 1899ء کا ہے: ''خدا نے مجھے ...... خبر دی کہ تیرے ساتھ آشتی اور صلح پھیلے گی- ایک درندہ بکری کے ساتھ صلح کرے گا- اور ایک سانپ بچوں کے ساتھ کھیلے گا- یہ خدا کا ارادہ ہے- گو لوگ تعجب کی راہ سے دیکھیں-''

(اشتہار واجب الاظہار- صفحہ 2-3 ضمیمہ تریاق القلوب)

یہ سب تمثیلات ہیں اس کی یہ مراد ہرگز نہیں ہوتی کہ ایک درندہ بکری کے ساتھ واقعی صلح کر لے- وہ تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمیشہ مخالف طبیعتیں پیدا کی گئی ہیں- تو اس سے مراد درندہ صفت لوگ ہیں- وہ مظلوم لوگ جن پر وہ ظلم کیا کرتے تھے وہ اس سے باز آ جائیں گے- اور سانپ بچوں کے ساتھ کھیلے گا- یہ تو نظارہ جو لوگ سندھ میں گئے ہوئے ہیں وہ جانتے ہیں کہ واقعۃً یہ ہو چکا ہے کہ ایک سانپ وہاں ہوتا ہے جو دن کے وقت آنکھیں نہیں کھول سکتا اور کسی کو ڈس نہیں سکتا- تو بچے اس کو پکڑ لیتے ہیں اور اس کے ساتھ کھیلتے ہیں اور وہ ان کو کوئی تکلیف نہیں پہنچاتا- تو ظاہراً بھی بعض باتیں پوری ہو چکی ہیں اور ہو رہی ہیں-

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:

''یہی تفسیر لفظ یکسر الصلیب اور یضع الحرب کی ہے- (-) حدیث کے معنے یہ ہیں کہ آسمانی حربہ جو مسیح موعود کے ساتھ نازل ہوگا یعنی آسمانی نشان اور نئی ہوا یہ دونوں باتیں دجالیت کو ہلاک کریں گی- اور سلامتی اور امن کے ساتھ حق اور توحید اور صدق اور ایمان کی ترقی ہوگی- اور عداوتیں اٹھ جائیں گی اور صلح کے ایام آئیں گے- تب دنیا کا اخیر ہوگا- اسی وجہ سے ہم نے اس کتاب کا نام بھی ایام الصلح رکھا''-

(ایام الصلح - روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 286)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

(-) بعض دادیاں اس عاجز کی سادات میں سے تھیں- اور دو صلح سے مراد یہ ہے کہ خدا نے ارادہ کیا ہے کہ ایک صلح میرے ہاتھ سے اور میرے ذریعہ سے (دین) کے اندرونی فرقوں میں ہوگی اور بہت کچھ تفرقہ اٹھ جائے گا- اور دوسری صلح (دین) کے بیرونی دشمنوں کے ساتھ ہوگی کہ بہتوں کو (دین) کی حقانیت کی سمجھ دی جائے گی- اور وہ (دین) میں داخل ہو جائیں گے تب خاتمہ ہوگا-''

(حقیقۃ الوحی - صفحہ 78- حاشیہ در حاشیہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''جو مومنوں میں سے خلیفہ ہوتے ہیں ان کو بھی اللہ ہی بناتا ہے- ان کو خوف پیش آتا ہے مگر خدا تعالیٰ ان کو تمکنت عطا کرتا ہے- جب کسی قسم کی بدامنی پھیلے تو اللہ ان کے لئے اس کی راہیں نکال دیتا ہے- جو ان کا منکر ہو اس کی پہچان یہ ہے کہ اعمال صالحہ میں کمی ہوتی چلی جاتی ہے اور وہ دینی کاموں سے رہ جاتا ہے-

جناب الٰہی نے ملائکہ کو فرمایا کہ میں خلیفہ بناؤں گا کیونکہ وہ اپنے مقربین کو کسی آئندہ معاملہ کی نسبت جب چاہے اطلاع دیتا ہے- ان کو اعتراض سوجھا- جو ادب سے پیش کیا- ایک دفعہ ایک شخص نے مجھے کہا: حضرت صاحب نے دعویٰ تو کیا ہے مگر بڑے بڑے علماء اس پر اعتراض کرتے ہیں- میں نے کہا: وہ خواہ کتنے بڑے ہیں مگر فرشتوں سے بڑھ کر تو نہیں- اعتراض تو انہوں نے بھی کر دیا اور کہا (-) (البقرہ: 31) کیا تو اسے خلیفہ بناتا ہے جو بڑا فساد ڈالے اور خونریزی کرے- یہ اعتراض ہے مگر مولیٰ- ہم تجھے پاک ذات سمجھتے ہیں- تیری حمد کرتے ہیں- تیری تقدیس کرتے ہیں- خدا کا انتخاب صحیح تھا مگر خدا کے انتخاب کو ان کی عقلیں کب پا سکتی تھیں-''

(الفضل 17/ ستمبر 1913ء- صفحہ 15)

یہاں (-) والی بات جو ہے اس کو اس پہلو سے بھی سمجھنے کی ضرورت ہے کہ جب خدا کا کوئی نبی آتا ہے تو فساد تو زمین میں ضرور برپا ہوتا ہے مگر فساد کرنے والے مخالف ہوتے ہیں- نبی کی طرف سے فساد کا آغاز کبھی نہیں ہوا- نبی ہمیشہ دفاعی جنگیں لڑتے ہیں اور زمین میں جو خون بہایا جاتا ہے وہ مخالف' نبیوں اور بزرگوں کے خون بہاتے ہیں-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

(-) خدا فرماتا ہے کہ ہمارے مامور کی شناخت کیا ہے- اس کے لئے ایک تو یہ نشان ہے کہ وہ بھولی بسری متاع جس کو خدائے تعالیٰ پسند کرتا ہے اس سے لوگ آگاہ ہوں اور غلطی سے چونک اٹھیں اور اسے چھوڑ دیں- اس کو پورا کرنے کے لئے اس کو ایک طاقت دی جاتی ہے- ایک قسم کی بہادری اور نصرت عطا ہوتی ہے- اس بات کے قائم کرنے کے لئے جس کے لئے اس کو بھیجا ہے قسم قسم کی نصرتیں ہوتی ہیں- کوئی ارادہ اور سچا جوش پیدا نہیں ہوتا- جب تک کہ خدا تعالیٰ کی مدد کا ہاتھ ساتھ نہ ہو- بڑی بڑی مشکلات آتی ہیں اور ڈرانے والی چیزیں آتی ہیں- مگر اللہ تعالیٰ ان سب خوفوں اور خطرات کو امن سے بدل دیتا ہے اور دور کر دیتا ہے- ایک معیار تو اس کی راستبازی اور شناخت کا یہ ہے-

اب ذرا ہادیٔ کامل صلی اللہ علیہ وسلم کی حالت پر غور کرو- جب آپؐ نے دعوت حق شروع کی تو تنہا تھے- جیب میں روپیہ نہ تھا- بازو بڑے مضبوط نہ تھے- حقیقی بھائی کوئی نہ تھا- ماں باپ کا سایہ بھی سر سے اٹھ چکا تھا- اور ادھر قوم کو دلچسپی نہ تھی- مخالفت حد سے بڑھی ہوئی تھی- مگر خدا کے لئے کھڑے ہوئے- مخالفوں نے جس قدر ممکن تھے دکھ پہنچائے- جلاوطن کرنے کے منصوبے باندھے- قتل کے منصوبے کئے- کیا تھا جو انہوں نے نہ کیا- مگر کس کو نیچا دیکھنا پڑا- آپؐ کے دشمن ایسے خاک میں ملے نام و نشان تک مٹ گیا- وہ ملک جو کبھی کسی کے ماتحت نہ ہوا تھا آخر کس کے ماتحت ہوا؟ اس قوم میں جو توحید سے ہزاروں کوس دور تھی توحید پہنچا دی- اور نہ صرف پہنچا دی بلکہ منوا دی- خوف کے بعد امن عطا کیا- ان کے بعد ان کے جانشین حضرت ابوبکرؓ ہوئے- آپؓ کی قوم جاہلیت میں بھی چھوٹی تھی- حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قوم میں سے بھی نہ تھے- پھر کیونکر ثابت ہوا کہ خلیفہ حق ہیں- اسامہؓ کے پاس بیس ہزار لشکر تھا- کو بھی حکم دے دیا کہ شام کو چلے جاؤ- اگر اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا لشکر موجود ہوتا تو لوگ کہتے کہ بیس ہزار لشکر کی بدولت کامیابیاں ہوئیں- نواح عرب میں ارتداد کا شور اٹھا- تین مسجدوں کے سوا نماز کا نام و نشان

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صالح تھے اور صرف خدا کا خوف تھا ورنہ کسی انسان کا خوف آپ پر غالب نہ آ سکا- '' کیوں؟ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنائے تھے- اسی طرح ہمیشہ جب لوگ مامور ہو کر آتے ہیں تو خدا تعالیٰ کی قدرت نمائی سے اس کے ہاتھ کا تھامنا یہ دکھلا دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی حفاظت میں محفوظ ہوتا ہے- یاد رکھو جس قدر کمزوریاں ہوں وہ سب معجزات اور الٰہی تائیدیں ہیں کیونکہ ان کمزوریوں ہی میں تائید الٰہی کا مزہ آتا ہے اور معلوم ہو جاتا ہے''-

(حقائق الفرقان جلد سوم صفحہ 229)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''خدا نے مومنوں کو جو نیکوکار ہیں وعدہ دے رکھا ہے جو ان کو خلیفے بنائے گا انہی خلیفوں کی مانند جو پہلے بنائے گئے تھے اور اسی سلسلہ خلافت کی مانند سلسلہ قائم کرے گا جو حضرت موسیٰؑ کے بعد قائم کیا تھا اور ان کے دین کو یعنی اسلام کو جس پر وہ راضی ہوا زمین پر جما دے گا اور اس کی جڑ لگا دے گا اور خوف کی حالت کو امن کی حالت کے ساتھ بدل دے گا- وہ میری پرستش کریں گے کوئی دوسرا میرے ساتھ نہیں ملائیں گے- دیکھو اس آیت میں صاف طور پر فرما دیا ہے کہ خوف کا زمانہ بھی آئے گا اور امن جاتا رہے گا مگر خدا اس خوف کے زمانہ کو پھر امن کے ساتھ بدل دے گا- سو یہی خوف یشوع بن نون کو بھی پیش آیا تھا اور جیسا کہ اس کو خدا کے کلام سے تسلی دی گئی ایسا ہی ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی خدا کے کلام سے تسلی دی گئی-''

(تحفہ گولڑویہ- روحانی خزائن جلد 17- صفحہ 188-189)

حضرت اقدس مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:-

''مطلب یہ ہے کہ ہر ایک خوف کی حالت میں کہ جب محبت الٰہیہ دلوں سے اٹھ جائے اور مذاہب فاسدہ ہر طرف پھیل جائیں اور لوگ رو بہ دنیا ہو جائیں اور دین کے گم ہونے کا اندیشہ ہو تو ہمیشہ ایسے وقتوں میں خدا روحانی خلیفوں کو پیدا کرتا رہے گا کہ جن کے ہاتھ پر روحانی طور پر نصرت اور فتح دین کی ظاہر ہو اور حق کی عزت اور باطل کی ذلت ہو تا ہمیشہ دین اپنی اصلی تازگی پر عود کرتا رہے اور ایماندار ضلالت کے پھیل جانے اور دین کے مفقود ہو جانے کے اندیشہ سے امن کی حالت میں آ جائیں-''

(براہین احمدیہ - صفحہ 235-236حاشیہ)

پھر فرماتے ہیں:-

''ان آیات میں (-) مردوں اور عورتوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضرور ان میں سے بعض مومنوں کو اپنے فضل اور رحمت سے خلیفہ بنائے گا اور ان کے خوف کو امن میں بدل دے گا- پس یہ ایک ایسی بات ہے جس کا پورا اور مکمل مصداق ہم حضرت ابوبکر صدیقؓ کی خلافت کو پاتے ہیں جیسا کہ اہل تحقیق کے نزدیک یہ امر واضح ہے کہ ان کی خلافت کا زمانہ ایک خوف و مصائب کا زمانہ تھا کیونکہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو اسلام اور مسلمانوں پر طرح طرح کی مصیبتیں نازل ہوئیں اور بہت سارے منافق مرتد ہو گئے اور مرتدین کی زبانیں دراز ہو گئیں اور جھوٹے دعویداروں سے ایک گروہ نے نبوت کا دعویٰ کر دیا اور ان کے گرد بہت سارے بادیہ نشین جمع ہو گئے یہاں تک کہ مسیلمہ کے ساتھ قریباً ایک لاکھ جاہل اور فاجر لوگ آ شامل ہوئے اور فتنوں نے جوش مارا اور مصائب بڑھ گئے اور قسم قسم کی بلاؤں نے دور و نزدیک سے مسلمانوں کا احاطہ کر لیا اور مومن ایک سخت زلزلہ میں مبتلا کئے گئے اور مسلمانوں میں سے ہر فرد آزمائش میں ڈالا گیا اور خوفناک اور حواس کو دہشت ناک کرنے والے حالات پیدا ہو گئے اور مومن بے چارگی کی حالت کو پہنچ گئے- گویا ایک انگارہ تھا جو ان کے دلوں میں بھڑکایا گیا یا یوں معلوم ہوتا تھا کہ وہ چھری کے ساتھ ذبح کر دیئے گئے ہیں' کبھی وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فراق کی وجہ سے اور کبھی آگ کی مانند جلا دینے والے فتنوں کی وجہ سے روتے تھے اور امن و امان کا کوئی نشان باقی نہ رہا اور فتنوں میں پڑے ہوئے مسلمان ایسے مغلوب ہو گئے جیسے روڑی کے اوپر اگی ہوئی گھاس اس کو ڈھانپ لیتی ہے- پس مومنوں کا خوف اور گھبراہٹ بڑھ گیا اور ان کے دل دہشت اور کرب سے بھر گئے تو ایسے وقت میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو زمانے کا حاکم اور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا خلیفہ بنایا- اسلام پر حالات وارده کی وجہ سے اور ان باتوں کی وجہ سے جو آپ نے منافقوں' کافروں اور مرتدین کی طرف سے دیکھیں- آپ پر سخت غم طاری ہو گیا اور آپ موسم ربیع کی بارش

کی طرح روتے تھے اور آپ کے آنسو چشموں کی طرح بہتے تھے اور آپ اللہ تعالیٰ سے اسلام اور مسلمانوں کی بہتری اور بھلائی چاہتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ جب میرے باپ خلیفہ بنائے گئے اور اللہ تعالیٰ نے امر خلافت آپ کو تفویض کیا تو آپ نے خلیفہ بنتے ہی فتنوں کو ہر طرف سے موجزن پایا اور یہ کہ جھوٹے نبوت کے مدعی جوش میں ہیں اور منافق مرتد لوگ بغاوت پر آمادہ ہیں۔ سو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اس قدر مصائب آپڑے کہ اگر پہاڑوں پر اتنی مصیبتیں نازل ہوتیں تو وہ ٹوٹ کر گر جاتے اور ریزہ ریزہ ہو جاتے۔ لیکن آپ کو رسولوں کی طرح ایک صبر عطا کیا گیا یہاں تک کہ اللہ کی نصرت آئی اور جھوٹے مدعیان نبوت قتل کئے گئے اور مرتد ہلاک کر دیئے گئے اور فتنوں اور مصائب کا قلع قمع کر دیا گیا اور معاملے کا فیصلہ کر دیا گیا اور امر خلافت مضبوط ہو گیا اور اللہ نے مومنوں کو مصیبت سے نجات بخشی اور ان پر خوف طاری ہونے کے بعد اسے امن میں بدل دیا اور ان کے دین کو مضبوط کر دیا۔ اور مفسدین کے منہ کالے کر دئے اور اللہ نے اپنا وعدہ پورا کیا اور اپنے بندے ابوبکر صدیق کی مدد فرمائی اور سرکشوں اور بڑے بڑے بتوں کو تباہ کر دیا اور کفار کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ پس وہ شکست کھا گئے اور انہوں نے حق کی طرف رجوع کیا اور سرکشی سے توبہ کی اور یہ غالب خدا کا وعدہ تھا جو تمام سچوں سے زیادہ سچا ہے۔“

(سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 334-335)

دیکھیں، یہی کیفیت حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے زمانہ میں تھی۔ حضرت مسیح موعود کی وفات پر سب دشمنوں نے شور مچا دیا تھا اور سارے ہندوستان کے اخباروں نے لکھنا شروع کر دیا گیٔ تھا کہ بس اب اس کی زندگی کی بات تھی۔ اب یہ سلسلہ مٹایا مٹا۔ اور بہت سی زبانیں کھول دی گئیں تھیں۔ یہاں تک کہ یوں لگتا تھا کہ واقعتہً اب اس فتنے کا کوئی حل نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو جو بہت ہی رقیق القلب تھے اور بوڑھے تھے ان کو ایسا مضبوطی سے قائم کیا کہ سارے فتنوں کا سر کچل دیا۔ (۔)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”یہ تمام آیات آئندہ کے لئے پیشگوئیاں تھیں تا کہ ان کے ظہور کے وقت مومنوں کا ایمان بڑھ جائے اور وہ اللہ کے وعدوں کو پہچان لیں۔ کیونکہ ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد اسلام میں فتنے پیدا ہونے اور اس پر مصائب نازل ہونے کی خبر دی تھی اور ان میں یہ وعدہ تھا کہ اللہ تعالیٰ اس وقت بعض مومنوں کو خلیفہ بنائے گا اور خوف کے بعد ان کو امن دے گا اور ان کے متزلزل دین کو تقویت بخشے گا“۔ بعض مومنوں کو خلیفہ بنائے گا۔ یعنی بظاہر یہ لکھا ہوا ہے کہ کئی مومن خلیفہ ہوں گے۔ عملاً تو سب مومن ہی مل کر خلیفہ بنتے ہیں۔ ”اور خوف کے بعد ان کو امن دے گا اور ان کے متزلزل دین کو تقویت بخشے گا۔ اور مفسدین کو ہلاک کرے گا۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس پیشگوئی کا مصداق سوائے حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے اور ان کے زمانے کے کوئی نہیں۔ پس انکار نہ کریں کیونکہ اس کی دلیل تو ظاہر ہو گئی ہے۔ حضرت ابوبکر ؓ نے اسلام کو ایسی دیوار کی طرح پایا جو مفسدین کی شرارت کی وجہ سے گرنے کو تھی۔ خدا تعالیٰ نے اس کو ان کے ہاتھوں ایک چونہ گچ، مضبوط اونچے قلعہ کی طرح بنا دیا جس کی دیواریں فولادی تھیں اور اس میں ایسی فوج تھی جو غلاموں کی طرح فرمانبردار تھی۔ پس غور کریں کہ اس میں آپ کے لئے کوئی شک کی گنجائش ہے یا اس کی نظیر آپ کے نزدیک اور جماعتوں سے لانا ممکن ہے؟۔“

(سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 صفحہ 336)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”جیسا کہ خدا نے حضرت ابوبکر ؓ کے وقت میں خوف کے بعد امن پیدا کر دیا اور برخلاف دشمنوں کی خواہشوں کے دین کو جما دیا ایسا ہی مسیح موعود کے وقت میں بھی ہوگا کہ اس طوفان تکذیب اور تکفیر اور تفسیق کے بعد یکدفعہ لوگوں کو محبت اور ارادت کی طرف میلان دیا جائے گا اور جب بہت سے نور نازل ہوں گے اور ان کی آنکھیں کھلیں گی تو وہ معلوم کریں گے کہ ہمارے اعتراض کچھ چیز نہ تھے اور ہم نے اپنے اعتراضوں میں بجز اس کے اور کچھ نہ دکھلایا جو اپنے سطحی خیال اور موٹی عقل اور حسد اور تعصب کے زہر کو لوگوں پر ظاہر کر دیا (۔) اس دین کو جس کی مخالف بیخ کنی کرنا چاہتے ہیں زمین پر خوب جما دیا جائے گا اور ایسا مستحکم کیا جائے گا کہ پھر قیامت تک اس میں تزلزل نہیں ہوگا۔ اور پھر تیسری مشابہت یہ ہوگی کہ جو شرک کی ملونی (۔) عقیدوں میں مل گئی تھی وہ بکلی ان کے دلوں سے نکال دی جائے گی۔ اس سے مراد یہ ہے کہ شرک کا ایک بڑا حصہ جو (۔) عقائد میں داخل ہو گیا تھا یہاں تک کہ دجال کو بھی خدائی کی صفتیں دی گئی تھیں اور حضرت مسیح ؑ کو ایک حصہ مخلوق کا خالق سمجھا گیا تھا یہ ہر ایک قسم کا شرک دور کیا جائے گا جیسا کہ آیت **یعبدوننی لایشرکون بی شیا** سے مستنبط ہوتا ہے۔“

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17۔ صفحہ 189 تا 190)

قیامت تک دین میں تزلزل نہ ہونا یہ فقرہ بعض لوگوں کو شک میں ڈال سکتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق احمدیت میں سچی خلافت ایک ہزار سال تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد پھر وہ جس طرح ہر بڑی چیز ایک دفعہ تعمیر ہونے کے بعد پھر کھنڈرات میں تبدیل ہو جاتی ہے اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے بعد (دین) دیکھیں کتنی شان اور بلندی تک پہنچا۔ پھر دیکھو اس کے بعد کیا حال ہوا (۔) تو ہر چیز جو ایک دفعہ بلند ہو وہ ضرور جھکتی ہے۔ سورج جو طلوع ہوتا ہے اس نے بھی ضرور غروب ہونا ہے۔ پس یہ خیال نہ کرنا کہ قیامت سے مراد یہ ہے۔ قیامت سے مراد وہ گھڑی ہے، سب سے بڑی قیامت تو وہی ہوگی جب خلافت احمدیہ سچی نہ رہے گی اور وہی قیامت کا زمانہ ہوگا۔ اس کے بعد قیامت تک پھر شریر لوگ پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

(۔) جو بھی کوئی نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (اجر) ہوگا اور وہ لوگ اس دن سخت اضطراب سے بچے رہیں گے۔ (سورۃ النمل: 90)

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ مسلمان کون ہے؟ صحابہ ؓ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ؐ نے فرمایا: مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان بچے رہیں۔ پھر آپ ؐ نے فرمایا کہ کیا تمہیں معلوم ہے کہ مومن کون ہے؟ صحابہ ؓ نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپ ؐ نے فرمایا: مومن وہ ہے کہ جس کی طرف سے مومن لوگ اپنے جان و مال کے بارے میں پر امن ہوں۔ اور مہاجر وہ ہے جو برائی کو چھوڑ دے اور اس سے بچتا رہے۔

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین من الصحابہ)

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا۔ آپ ؐ کا اس آدمی کے متعلق کیا خیال ہے جو نیک عمل کرتا ہے اور لوگ اس وجہ سے اس کی تعریف کرتے ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ ایک فوری بدلہ ہے جو اسی دنیا میں مومن کو بشارت کے رنگ میں عطا ہوتا ہے۔

(مسلم - کتاب البر و الصلۃ- باب اذا اثنی علی الصالح)

پس یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ اگر کوئی نیک عمل کرے اور اس کی تعریف ہو رہی ہو تو اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ ہم اس پر ریاکاری کا الزام لگائیں بلکہ اللہ تعالیٰ ہی دلوں کو بدلتا ہے اور اس کی طرف مائل کرتا ہے اور اس کے نتیجہ میں فرمایا کہ ایک فوری بدلہ ہے جو اس دنیا میں اس کو ملتا ہے۔ جو آخرت کا بدلہ ہے وہ اس کے سوا ہوگا۔

المعجم للطبرانی میں ہے: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”اللہ نے کچھ آدمیوں کو لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ لوگ اپنی ضرورتیں لئے ہوئے ان کے پاس جاتے ہیں اور وہ ان کی ضرورتیں پوری کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگ قیامت کے دن اللہ کے عذاب سے محفوظ رہیں گے۔

جامع ترمذی میں ہے: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک نوجوان کے پاس تشریف لے گئے جبکہ وہ مرنے کے قریب تھا۔ تو آپ ؐ نے (اس سے) پوچھا کہ تم اپنے آپ کو کس حال میں پاتے ہو؟۔ اس نے کہا کہ یا رسول اللہ! میں اللہ سے خیر کی امید رکھتا ہوں مگر اپنے گناہوں سے بھی ڈرتا ہوں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کے موقع پر (یعنی جان کنی کے وقت) جس شخص کے دل میں یہ (رجا اور خوف) دونوں باتیں اکٹھی ہو جائیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے وہ چیز عطا فرما دیتا ہے جس کا وہ امید

وار ہوتا ہے اور اس چیز سے امن دے دیتا ہے جس سے وہ ڈر رہا ہوتا ہے۔

(جامع ترمذی' کتاب الجنائز)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ سے ملنے کو پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنے کو پسند نہیں کرتا۔'' اس پر میں نے پوچھا کہ ''اللہ سے ملنے کو ناپسند کرنے کا مطلب کیا ہے؟ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ آدمی موت کو ناپسند کرتا ہے؟ (اگر ایسا ہے تو) ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں' یہ بات نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ مومن کو جب اللہ کی رحمت اور اس کی رضا اور اس کی جنت کی خوشخبری ملتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو پسند کرتا ہے چنانچہ اللہ بھی ایسے شخص سے ملاقات کرنا چاہتا ہے۔ اور کافر کو جب اللہ کے عذاب اور اس کی ناراضی کی خبر دی جاتی ہے تو وہ اللہ سے ملنے کو پسند نہیں کرتا' نتیجۃً اللہ بھی اس سے ملنے کو ناپسند کرتا ہے۔

(صحیح مسلم' کتاب الذکر و الدعا)

حضرت ابو سعید خدریؓ اور ابو ہریرہؓ دونوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:۔

جب جنتی لوگ جنت میں جائیں گے تو اعلان کرنے والا (فرشتہ) اعلان کرے گا: ''اے اہل جنت! اب تم ہمیشہ تندرست رہو گے اور کبھی بھی بیمار نہیں پڑو گے۔ اور ہمیشہ زندہ رہو گے اور اب تمہیں کبھی موت نہیں آئے گی۔ اور تم پر بڑھاپا کبھی نہیں آئے گا اور تم ہمیشہ جوان رہو گے اور اب کبھی بھی تمہیں تنگی اور فقر و فاقہ لاحق نہیں ہوگا بلکہ تم ہمیشہ خوشحال رہو گے''۔ اور اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد سے بھی یہی مراد ہے کہ (-) (سورۃ الاعراف: 44)۔ اور انہیں آواز دی جائیگی کہ یہ وہ جنت ہے جس کا تمہیں وارث ٹھہرایا گیا ہے بسبب اس کے جو تم عمل کرتے تھے۔

(صحیح مسلم کتاب الجنۃ و جامع ترمذی)

حضرت عبدالرحمن بن غنم' ابو مالک الاشعری ایک لمبی روایت میں بیان کرتے ہیں کہ ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہو کر لوگوں کے پاس تشریف لائے اور فرمایا اے لوگو! سنو اور یاد رکھو اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جو نہ تو انبیاء ہیں اور نہ شہداء لیکن انبیاء اور شہداء بھی ان کے اللہ تعالیٰ سے قرب اور ہم نشینی پر رشک کرتے ہیں۔ اس کے بعد دور دراز سے ایک اعرابی آیا اور اپنے ہاتھ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف اشارہ کیا اور کہا: اے اللہ کے نبی! بعض لوگ ایسے ہیں جو نہ تو انبیاء ہیں' نہ شہداء ہیں لیکن انبیاء اور شہداء بھی ان کے اللہ تعالیٰ سے قرب اور ہم نشینی پر رشک کرتے ہیں' آپ ہمیں ان کے بارہ میں کچھ بتایئے۔ اعرابی کے اس سوال پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ خوشی سے دمک اٹھا اور آپؐ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جو کوئی شہرت نہیں رکھتے اور غیر مشہور قبائل سے ہیں۔ ان کی اگرچہ باہم کوئی رشتہ داری نہیں ہوتی مگر وہ اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے اور بے لوث تعلق رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ان کے لئے نور کے منبر رکھے گا اور انہیں ان پر بٹھائے گا اور ان کے چہرے بھی نورانی بنا دے گا اور ان کے لباس بھی نورانی بنا دے گا۔ دوسرے لوگ قیامت کے دن نہایت خوفزدہ ہوں گے مگر یہ لوگ خوفزدہ نہ ہوں گے اور یہ لوگ اللہ کے وہ اولیاء ہیں جن پر نہ خوف غالب آئے گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

(مسند احمد بن حنبل۔ باقی مسند الانصار)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''یاد رہے کہ خدا نے مجھے عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے ایسا ہی یورپ میں بھی آئے اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے اور اس قدر موت ہوگی کہ خون کی نہریں چلیں گی۔ اس موت سے پرند چرند بھی باہر نہیں ہوں گے اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی۔ اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا۔ تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے اور بہتیرے نجات پائیں گے اور بہتیرے ہلاک ہو جائیں گے۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں دیکھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی اور نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی' کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔ یہ اس لئے کہ نوع انسان نے اپنے خدا کی پرستش چھوڑ دی ہے اور تمام دل اور تمام ہمت اور تمام خیالات سے دنیا پر ہی گر گئے ہیں۔ اگر میں نہ آیا ہوتا تو ان بلاؤں میں کچھ تاخیر ہو جاتی پر میرے آنے کے ساتھ خدا کے غضب کے وہ مخفی ارادے جو ایک بڑی مدت سے مخفی تھے ظاہر ہو گئے جیسا کہ خدا نے فرمایا (-) اور توبہ کرنے والے امان پائیں گے اور وہ جو بلا سے پہلے ڈرتے ہیں ان پر رحم کیا جائے گا۔ کیا تم خیال کرتے ہو کہ تم ان زلزلوں سے امن میں رہو گے یا تم اپنی تدبیروں سے اپنے تئیں بچا سکتے ہو؟ ہرگز نہیں۔ انسانی کاموں کا اس دن خاتمہ ہوگا۔ یہ مت خیال کرو کہ امریکہ وغیرہ میں سخت زلزلے آئے اور تمہارا ملک ان سے محفوظ ہے' میں دیکھتا ہوں کہ شاید ان سے زیادہ مصیبت کا منہ دیکھو گے۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی امن میں نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا' میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔ وہ واحد و یگانہ ایک مدت تک خاموش رہا اور اس کی آنکھوں کے سامنے مکروہ کام کئے گئے اور وہ چپ رہا۔ مگر اب وہ ہیبت کے ساتھ اپنا چہرہ دکھائے گا۔ جس کے کان سننے کے ہوں سنے کہ وہ وقت دور نہیں۔ میں نے کوشش کی کہ خدا کی امان کے نیچے سب کو جمع کروں' پر ضرور تھا کہ تقدیر کے نوشتے پورے ہوتے۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ اس ملک کی نوبت بھی قریب آتی جاتی ہے۔ نوحؑ کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آ جائے گا اور لوطؑ کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لو گے۔ مگر خدا غضب میں دھیما ہے توبہ کرو تا تم پر رحم کیا جائے۔ جو خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایک کیڑا ہے نہ کہ آدمی اور جو اس سے نہیں ڈرتا وہ مردہ ہے نہ کہ زندہ''۔

(حقیقۃ الوحی' روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 268-269)

اب آج کل جو زمانہ آ رہا ہے یہ وہی ہے جو حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں میں جو ذکر ہے اس کے مشابہ بڑی کثرت کے ساتھ واقعات ہو رہے ہیں۔ اس لئے بہت ہی خوف کا مقام ہے۔ بعض علامتوں سے تو لگتا ہے کہ یہ جنگ عظیم ثالث شروع ہونے والی ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ میرا یہ خیال درست ہے یا غلط۔ لیکن پیشگوئیاں ہمیں اس طرف لے جا رہی ہیں کہ جیسے بہت بڑے زلزلے سے مراد جنگیں ہیں اور ایسی جنگیں جن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ زندگی کا نشان مٹ جائے گا۔ پس زندگی کا نشان تو صرف ایٹمی جنگ سے ہی مٹ سکتا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ وقت کب آئے گا۔ دعا کریں اللہ اس وقت کو ٹالے رکھے۔

الہام 1906ء (-) یہ سب لوگ بھاگ جائیں گے اور پیٹھ پھیر لیں گے۔ تو ہمارے نزدیک آج صاحب مرتبہ امین ہے۔ اور تیرے پر میری رحمت دنیا اور دین میں ہے۔ اور تو ان لوگوں میں سے ہے جن کے شامل نصرت الٰہی ہوتی ہے۔

(تذکرہ۔ صفحہ 634-635۔ مطبوعہ ربوہ 1969ء) (الفضل انٹرنیشنل 15 مارچ 2002ء)

پاکستان میں ''ڈی ایس ٹی'' نظام کا اجراء

گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کرنے سے توانائی کی بچت ہو گی

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

پاکستان میں پہلی بار ''ڈی ایس ٹی'' یعنی ڈے لائٹ سیونگ ٹائم کا نظام متعارف کروایا گیا ہے۔ جس کے تحت پاکستان کے سٹینڈرڈ ٹائم میں 6 اور 7 اپریل کی درمیانی شب 12 بجے گھڑیوں کی سوئیاں ایک گھنٹہ آگے کر دی گئیں۔

ڈی ایس ٹی نظام اس وقت قریباً 88 ممالک میں جاری ہے جہاں طویل بحث مباحثے اور تجربات کے بعد اس کی افادیت کو تسلیم کر لیا گیا ہے اور وہ موسم گرما میں اپنی گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر لیتے ہیں اور موسم سرما میں ایک گھنٹہ پیچھے بلکہ بعض ممالک تو دو گھنٹے گھڑیاں آگے کرتے ہیں۔

یہ نظام متعارف کروانے والوں کے خیال میں موسم گرما میں سورج بہت جلد طلوع ہو جاتا ہے جبکہ کاروبار زندگی اپنی روٹین میں تاخیر سے شروع ہوتا ہے اور سورج کی ابتدائی روشنی سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا اور وہ ضائع چلی جاتی ہے اور اس طرح رات کو اپنے معمولات سے فارغ ہونے کے بعد گھر میں بجلی وغیرہ کا استعمال کرنے سے توانائی کا بلاوجہ ضیاع ہوتا ہے .... اور اگر صبح ایک گھنٹہ قبل معمولات زندگی کا آغاز کر دیا جائے تو یوں شام کو ایک گھنٹہ پہلے اپنے کاموں سے فارغ ہو کر مصنوعی بجلی میں کیا جانے والا کام سورج کی روشنی میں سر انجام دے کر توانائی کی بچت ہوگی۔

اس اصول کے تحت آئندہ ہر پاکستانی رات ایک گھنٹہ مصنوعی بجلی کی بچت کرے گا۔ تو اندازہ لگائیں کہ روزانہ کئی کروڑ گھنٹے انرجی کی بچت ہوگی۔ کیونکہ غروب آفتاب کے بعد ہم جتنے گھنٹے جاگتے ہیں اور اپنے کام کاج میں مصروف رہتے ہیں۔ بلب' ٹیوب' اے سی' ٹی وی اور گیس وغیرہ کا استعمال کرتے ہیں اور اگر ہم غروب آفتاب کے بعد جلد سو جائیں گے اور صبح طلوع آفتاب کے ساتھ ہی دن کا آغاز کریں گے تو توانائی کا ایک معتدبہ حصہ دو طرح سے بچا سکیں گے۔ ایک تو جلد سو کر جیسا کے اوپر درج کر آیا ہوں اور دوسرا صبح سٹریٹ' صحن کی لائٹس جلد بند کر کے .... اور اس طرح محتاط اندازے کے مطابق ایسے ممالک اپنی کل توانائی کا ایک فیصد بچا رہے ہیں۔

اب تک جن ممالک نے ڈے لائیٹ سیونگ سسٹم کو اپنا لیا ہے ان میں امریکہ کی بعض ریاستیں' کینیڈا' میکسیکو' برازیل' چلی' پیراگوئے' برطانیہ' جرمنی' عراق' ایران و شام' لبنان' مصر' نمیبیا' آسٹریلیا' نیوزی لینڈ' اور وغیرہ شامل ہیں۔

گو یہ آئیڈیا بہت پرانا ہے سب سے پہلے اسے پہلی اور دوسری جنگ عظیم میں جبکہ بجلی اور ایندھن کے ذخائر بڑی تیزی سے کم ہوئے متعارف کروایا گیا اور یوں بہت سی بجلی اور ایندھن بچایا گیا۔

امریکہ اور یورپ کو دن کی روشنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی اہمیت کا اندازہ اس وقت ہوا جب 1973ء میں عربوں نے مغرب کو تیل کی فراہمی پر پابندی لگا دی اس وقت امریکی کانگرس نے ایک بل کے ذریعہ اس نظام کو نہ صرف لازمی قرار دے دیا بلکہ 74ء میں 6 ماہ کی بجائے اضافی طور پر 10 ماہ اور 75 میں 6 کی بجائے 8 ماہ کے لئے گھڑیاں آگے کر دی گئیں۔ گو یہ سلسلہ زیادہ عرصہ جاری نہ رہ سکا اور بعض امریکیوں خصوصی طور پر امریکی کسانوں کی طرف سے شدید مخالفت کی وجہ سے دو سال بعد ہی اس کے لازمی عملدرآمد پر پابندی ختم کر دی گئی۔ اور اب بھی امریکہ کی بعض ریاستوں جیسے ورجینیا' ایروزنا' سموا' پوٹو ریکو وغیرہ میں ڈی ایس ٹی کا نظام جاری نہیں۔

تاہم ان دو سالوں کے دوران امریکہ کی وزارت ٹرانسپورٹیشن نے اس نظام کو اپنا کر اس کے فوائد کا اندازہ لگایا اور ساتھ کے ساتھ اس کا ریکارڈ رکھا۔ ان کی رپورٹ کے مطابق ایک محتاط اندازے سے پورے امریکہ میں کل انرجی کا ایک فیصد بچایا گیا اور ایک سال میں کم از کم 6 لاکھ بیرل تیل کی بچت ہوئی۔

اس رپورٹ کے مطابق دوسرا فائدہ ٹریفک کے حادثات میں کمی کی صورت میں سامنے آیا جب تمام لوگ دفاتر سے اور تعلیمی اداروں سے غروب آفتاب سے قبل ہی گھر پہنچنے لگے تو حادثات میں کمی آئی۔ اور یوں جانوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ املاک کی حفاظت اور پھر بلاوجہ کوفت اور تکلیف سے بچت ہوئی۔ تیسرا حیران کن فائدہ جرائم کی شرح میں کمی کی صورت میں دیکھنے کو ملا کیونکہ لوگ دفاتر سے جب رات کو واپس لوٹتے تو جرائم پیشہ افراد اپنا کام دکھلاتے تھے مگر جب وہ دن کو واپس آنے لگے تو جرائم میں خاصی کمی دیکھنے میں آئی۔

پاکستان گو اس نظام کو اپنا رہا ہے مگر اوپر آخر الذکر بیان شدہ دو فوائد سے ہم پاکستانی زیادہ فائدہ اٹھا سکیں گے کیونکہ یہاں پاکستان میں حادثات کا تناسب ٹریفک کے قوانین کی پابندی نہ کرنے کی وجہ سے دن کو بھی اتنا ہے جتنا رات کو بلکہ کچھ زیادہ .... اور جرائم کی شرح بھی قوانین میں بعض سقم کی وجہ سے ڈاکوں کی صورت میں دن دھاڑے بھی ہے۔ تاہم رات مختصر ہونے کی وجہ سے رات کی تاریکی میں کئے جانے والے جرائم جیسے چوری وغیرہ میں لازماً کمی آئے گی۔

اور پاکستان میں موسم گرما اور موسم سرما میں دن کے دورانیہ میں زیادہ فرق نہ ہونے کی وجہ سے شاید ہم زیادہ فائدہ نہ اٹھا سکیں ورنہ بعض ممالک جیسے روس تو موسم گرما میں گھڑیوں کو دو گھنٹے اور سردیوں میں ایک گھنٹہ آگے کر کے اس نظام سے بہت فائدہ اٹھا رہا ہے کیونکہ عرض بلد سے جو ملک زیادہ بلندی پر ہوگا اسے یہ سسٹم اپنا کر زیادہ فائدہ پہنچ سکتا ہے اور ہم دیکھتے ہیں ان ممالک کی تعداد زیادہ ہے جو عرض بلد سے اوپر واقع ہیں اور وہ ممالک جو خط استواء کے قریب یا عرض بلد سے نیچے ہیں انہیں گھڑیاں آگے پیچھے کرنے کا کوئی زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ پاکستان بھی چونکہ خط استواء کے قریب ذرا اوپر واقع ہے اس لئے زیادہ فائدہ نہیں اٹھا سکے گا۔ یہی وجہ ہے کہ چین نے اس سسٹم کا کچھ عرصہ تجربہ کر کے پھر اپنے پرانے نظام کو اپنا لیا ہے۔

تاہم پاکستان میں اس نظام کو اپنانے کا ایک فائدہ یعنی انرجی کی بچت کا اوپر ذکر ہو چکا ہے اور آج کے دور میں یہ اتنا بڑا فائدہ ہے جو ناقابل بیان ہے۔ آئے روز بجلی، گیس کے نرخوں میں اضافہ سے بلوں کی ادائیگی ایک عام پاکستانی کی پہنچ سے باہر ہو رہی ہے اور یوں وہ بلوں کو کنٹرول کر سکے گا۔ دوسرا اس نظام سے شہری زیادہ فائدہ اٹھا سکیں گے بہ نسبت دیہاتیوں کے وہ تو پہلے ہی جلد سونے اور جلد اٹھنے کے اصول پر عمل پیرا ہوتے ہیں کیونکہ انہوں نے علی الصبح ہل جوتنا ہوتا ہے کھیتی باڑی کرنی ہوتی ہے اس نظام سے ان کی رات کا دورانیہ کم ہو گا اور عشاء کی نماز تک جو آئندہ دس بجے رات تک بھی پہنچ جائے گی اسے جاگنا پڑے گا اس صورت میں اسے دوپہر کو ذرا ستا کر اپنی نیند پوری کرنی ہوگی۔

شہریوں کو بھی اپنی نیند پوری کرنے کے لئے قیلولہ کو اپنانا ہوگا کیونکہ رات چھوٹی ہوگی اور صبح نوری ٹھونکے کے لئے وقت بھی نہیں ملے گا۔ اس میں ڈاکٹری اصولوں کے پیش نظر احتیاط بھی برتنی ہوگی اور قیلولہ کو زیادہ لمبا نہیں کرنا ہوگا۔

پاکستان کی زیادہ تر آبادی تعلیم سے نابلد ہے اس لئے آغاز میں اس نظام کو اپنانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا ہوگا۔ لیکن اگر میڈیا اس کی پبلسٹی کا حق ادا کرے تو اس نظام کو کما حقہ عوام سے متعارف کروایا جا سکے گا۔

جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے کہ سورج کی روشنی سے فائدہ اٹھانے کا خیال بہت پرانا ہے .... اس کا خیال پہلی دفعہ 1784ء کو فرانس کے بنجمن فرینکلن کو آیا۔ اور اس نے اخبار میں ایک مضمون کے ذریعہ نظریہ پیش کیا .... مگر دنیا نے اس کو لائق التفات نہ جانا اور اس پر ایک صدی سے زائد وقت گزر گیا پھر ایک انگریز ولیم ولٹ نے 1907ء میں اس نظریے کو دوبارہ پیش کیا اور کہا کہ اگر گھڑیوں کو ایک گھنٹہ آگے کر لیا جائے تو سورج کی روشنی سے زیادہ فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے مگر برطانوی پارلیمنٹ (دارالعوام) نے اس وقت قبول نہ کیا۔ 1916ء میں ولیم ولٹ کے خیال کو دوبارہ زندگی ملی اور برطانوی پارلیمنٹ نے برٹش سمر ٹائم کے نام سے ایک ایکٹ پاس کیا جس کے مطابق جی ایم ٹی ٹائم سے گھڑیاں ایک گھنٹہ آگے کر دی گئیں 1918ء میں امریکی کانگرس نے بھی اس کی افادیت کو قبول کر لیا مگر اس نظام کو زیادہ پذیرائی دوسری جنگ عظیم میں 1942ء کو ملی .... برطانیہ نے انرجی کی بچت کی خاطر دوسری جنگ عظیم میں گھڑیاں دو گھنٹے آگے کر دیں اور اس طرح یہ ڈبل سمر ٹائم کہلایا .... جرمنی نے بھی اسی عرصہ کے لگ بھگ اس نظام کو اپنایا۔ بلکہ بعض کے نزدیک ''بنجمن'' کے نظریہ پیش کرنے کے بعد جرمنی نے سب سے پہلے اس سے استفادہ کرنا شروع کیا اور اب 70 سے زائد ممالک اس نظام پر عملدرآمد کر رہے ہیں ان میں زیادہ تر عرض بلد سے اوپر کے ممالک ہیں۔

تعارف کتب

بدلتے چہرے

مصنفہ: پروفیسر جیز اورمس

طبع: پینگوئن پریس لندن۔ نمبر ISBN 0713991933

قیمت: 19 پاؤنڈ

پروفیسر Gaza Vermes مغربی دنیا میں بائبل کے چوٹی کے سکالرز میں سے ہیں انہوں نے اپنی کتاب میں یہ بتانے کی کوشش کی ہے کہ حضرت مسیح کا پیغام نئے عہد نامہ کے مصنفین سے کس طرح امتیاز رکھتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یوحنا کی انجیل باقی 3' اناجیل سے (جو اناجیل موافق کہلاتی ہیں) کوئی خاص اشتراک نہیں رکھتی۔ پروفیسر صاحب پولوس کو مسیحی مذہب کا بانی قرار دیتے ہیں اور اعمال کی کتاب کے متعلق لکھتے ہیں کہ کلیساء کی ابتداء حقیقتاً اس کتاب سے ہوتی ہے اناجیل موافق کے متعلق مصنف کی رائے ہے کہ وہ زیادہ تر روائتی مواد پر مشتمل ہے۔ یوحنا کی انجیل کے مصنف کو وہ انجیل نویسوں میں Oddman out قرار دیتے ہیں۔ اور یوحنا نے ان کی رائے کے مطابق عقائد کی وہ بنیاد مہیا کی جو بعد کی کونسلوں میں حضرت مسیح کی ذات وصفات کے بارہ میں مرتب کئے گئے۔ پروفیسر صاحب کی رائے میں پولوس نے اصل پیغام کو بعض جگہ نیا رنگ دے دیا ہے۔ پروفیسر صاحب نے اپنی کتاب میں اصل مسیح کو پیش کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔ اور آپ کو پہلی صدی کے گلیل کے موسوی امت کے نبی کے طور پر پیش کیا ہے۔

(سید میر محمود احمد ناصر)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب جوئیہ مربی سلسلہ تنزانیہ کے والد محترم مکرم محمد شیر جوئیہ صاحب چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا مورخہ 12 اپریل 2002ء کو 4 بجے سہ پہر وفات پا گئے۔ موصوف طویل عرصہ سے بعارضہ قلب علیل تھے۔ آپ کا جنازہ مکرم منیر احمد رشید صاحب مربی سلسلہ نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان چک نمبر 152 شمالی میں تدفین ہوئی، آپ کی عمر 65 سال تھی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹے مکرم محمد مبشر جوئیہ صاحب، مکرم ڈاکٹر شفقت اللہ جوئیہ صاحب اور مکرم اکرام اللہ شاکر جوئیہ صاحب اور تین بیٹیاں محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم غلام اللہ جوئیہ صاحب، محترمہ کلثوم اختر صاحبہ اہلیہ مکرم عنایت اللہ جوئیہ صاحب اور طاہرہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صفدر جوئیہ صاحب ہیں۔

موصوف مقامی جماعت کے امام الصلوۃ، سیکرٹری مال اور مخلص داعی الی اللہ تھے۔ احباب سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

☆ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بہت بیمار ہے جگر کی تکلیف اور ٹانگوں میں شدید درد ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ کامل شفا دے۔

☆ مکرم محمد افضل متین صاحب معلم وقف جدید لکھتے ہیں خاکسار کے والد محترم چوہدری برکت اللہ صاحب برکات کپور تعلوی دماغ کی شریان میں نقص کی وجہ سے شدید بیمار ہیں اور کراچی کے جناح ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفا اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

☆ مکرم سید لطیف احمد صاحب دارالنصر شرقی لکھتے ہیں مکرم مظفر احمد بخاری صاحب ابن مکرم سید مبشر احمد بخاری صاحب آف سیالکوٹ مارچ سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کا پھیپھڑوں کا آپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا دے۔ اسی طرح مکرم سید مبشر احمد صاحب ابن مکرم سید حکیم پیر صاحب مرحوم حال جرمنی کو جوڑوں کی سخت تکلیف ہے۔ کافی عرصہ ہسپتال داخل رہے ہیں۔ ان کو بھی اللہ تعالیٰ کامل شفا عطا فرمائے۔

☆ مکرم محمود احمد ربانی صاحب پاکستان چپ بورڈ جہلم لکھتے ہیں خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ انور بیگم صاحبہ کینسر کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ دوائی کی دوسری خوراک دی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے حالت بہتر ہے۔ اس کے نتائج کے بعد ڈاکٹر آپریشن کا فیصلہ کریں گے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور جلد شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

☆ مکرم محمد عظیم صاحب دارالنصر شرقی ربوہ لکھتے ہیں میرا بیٹا مکرم محمد امین (عمر 32 سال) چند دنوں سے شدید بیمار ہے۔ ڈاکٹروں نے لاعلاج کہہ کر ہسپتال سے فارغ کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو معجزانہ شفاء عطا فرمائے صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔

☆ مکرم محمد یوسف صاحب سیکرٹری تربیت نومبائعین حلقہ سول لائن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کی بڑی بیٹی مکرمہ انجم انشاں صاحبہ اہلیہ مکرم ارشد اقبال بھٹی صاحب کا مورخہ 3 اپریل کو اتفاق ہسپتال لاہور میں آپریشن ہوا ہے گو موصوفہ ہسپتال سے فارغ ہو کر گھر آ گئی ہیں لیکن تا حال آپریشن کی وجہ سے اور دیگر پیچیدگیوں کی وجہ سے تکلیف ہے احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔

اس طرح خاکسار کے داماد مکرم ارشد اقبال بھٹی صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ سول لائن لاہور جو کہ مورخہ 5 مارچ ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے کئی یوم اتفاق ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر واپس آ گئے ہیں لیکن سر دست زخموں سے پوری طرح شفاء یاب نہیں ہوئے ان کی صحت کاملہ کے لئے بھی درخواست ہے۔

تبدیلی سائیکل

مکرم داؤد احمد خان صاحب لکھتے ہیں جنجوعہ سپر سٹور رحمت بازار کے سامنے سے خاکسار کی سائیکل کوئی صاحب اپنی سائیکل سے تبدیل کر کے لے گئے ہیں۔ براہ مہربانی دکان یا درج ذیل پتہ پر رابطہ فرما کر ممنون فرمائیں۔

17/19 دارالرحمت وسطی ربوہ۔ فون نمبر 213830

کامیابی

☆ مکرم ظفر اقبال قریشی صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد لکھتے ہیں، میری بیٹی مکرمہ ڈاکٹر صدف ظفر صاحبہ نے فوجی سافٹ ویئر کمپنی لاہور کے انسٹی ٹیوٹ سے کوالٹی کنٹرولر برائے ڈاکٹرز کا کورس A+ گریڈ میں پاس کیا ہے۔ اس کے ساتھ امریکہ سے متعلقہ منعقد کیا ہوا امتحان بھی 98% نمبر لے کر پاس کیا ہے۔ دونوں امتحانات امتیازی طور پر پاس کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک فرمائے اور احمدیت کی تابندگی کا موجب ہو۔ قارئین الفضل سے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 23 اپریل زوال آفتاب	1-07
☆ منگل 23 اپریل غروب آفتاب	7-45
☆ بدھ 24 اپریل طلوع فجر	5-00
☆ بدھ 24 اپریل طلوع آفتاب	6-28

کارواں لاٹھیاں کھاتا پنڈی پہنچ گیا

روزنامہ نوائے وقت 22 اپریل 2002ء کے مطابق منصورہ سیل کئے جانے اور قاضی سمیت اہم لیڈروں کی گرفتاری کے باوجود جماعت اسلامی کا تحفظ پاکستان کارواں رکاوٹیں توڑتا اور لاٹھیاں کھاتا راولپنڈی پہنچ گیا۔ جہاں ان کی اہم قیادت سمیت اے آر ڈی اور متحدہ مجلس عمل کے رہنماؤں نے بھی کارواں سے خطاب کیا۔ روزنامہ پاکستان اور خبریں کے مطابق پنجاب پولیس نے اس کارواں کو لاہور میں ہی روک دیا اور راولپنڈی نہ پہنچنے دیا۔ اور قاضی سمیت جماعت اسلامی کے کئی کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔

حکومت کسی سیاسی جماعت پر پابندی عائد نہیں کر رہی۔ صدر مملکت جنرل مشرف نے ریفرنڈم مخالف سیاسی جماعتوں کو تنبیہہ کی ہے کہ وہ قومی مفاد کے خلاف دھمکی آمیز بیانات بند کر دیں۔ تاہم حکومت کسی سیاسی جماعت پر پابندی عائد نہیں کر رہی۔

سڑکیں بلاک نہیں کرنے دیں گے۔ گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ اپوزیشن مینار پاکستان جیسی جگہوں پر جلسے کرے اس پر کوئی پابندی نہیں۔ لیکن سڑکیں بلاک کر کے عوام کو تنگ کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

چوتھی بار چیکنگ۔ سنٹرل بورڈ آف ریونیو ایک مرتبہ پھر اپنی آمدن کے ہدف پر نظر ثانی کر رہا ہے جو 10 ارب روپے ہوگا۔ اس طرح رواں مالی سال کے دوران ریونیو سے آمدن 404 ارب روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔

کوچ درخت سے ٹکرا گئی 10 افراد ہلاک۔ تیز رفتار فلائنگ کوچ گگو منڈی کے قریب درخت سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں 10 افراد جاں بحق ہو گئے زخمیوں کو بورے والا ہسپتال داخل کروایا گیا۔ ویگن کے ڈرائیور کو دل کا دورہ پڑا اور وہ سٹیئرنگ پر جھک گیا جس کی وجہ سے وین درخت سے جا ٹکرائی۔

مخالفین دھمکیاں دینا بند کر دیں۔ صدر مملکت جنرل مشرف نے ریفرنڈم مخالف سیاسی جماعتوں کو تنبیہہ کی ہے کہ وہ قومی مفاد کے خلاف دھمکی آمیز بیانات بند کر دیں۔ قومی سلامتی کونسل میں فوج کی نمائندگی وائس چیف آف آرمی سٹاف کریں گے۔ سیاسی جماعتوں کا اتنا اثر ورسوخ نہیں کہ وہ ریفرنڈم والے دن عوام کو گھروں سے باہر نہ آنے دیں بحالی جمہوریت کے بعد اگر وزیراعظم نے میرے ساتھ تصادم مول لیا تو یہ انتہائی بدقسمتی ہوگی۔

ریفرنڈم کے لئے موٹروے پر بھی پولنگ سٹیشن۔ ریفرنڈم میں عوام کو اپنی رائے کے اظہار کے لئے موٹروے پر بھی پولنگ سٹیشن کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ جو سروس ایریاز میں قائم کئے جا رہے ہیں جہاں مسافر اپنی رائے کا اظہار کر سکیں گے۔ اس کے علاوہ بس سٹینڈوں پر بھی پولنگ سٹیشن قائم ہوں گے۔

پہلے ایک روزہ میچ میں پاکستان نے نیوزی لینڈ کو ہرا دیا۔ نیشنل سٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے پہلے ایک روزہ انٹرنیشنل میچ میں پاکستان نے 153 رنز سے نیوزی لینڈ کو شکست دے دی۔ اس میچ کی خاص بات شعیب اختر نے 16 رنز کے عوض 6 وکٹیں حاصل کیں۔ اور کراچی میں زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ بھی بنایا۔ پاکستان کے کل 275 رنز میں یوسف یوحنا کے 125 رنز بھی شامل ہیں۔

مسلسل صفحہ 8 پر

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

صابر اینڈ کو
ڈیلر پی ایس او۔ کالٹیکس آئل۔ شیل آئل
گیٹش ملز روڈ چوک لال ملز بالمقابل پی ایس او ڈپو
فیصل آباد فون نمبر 617705-648705

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
الحمید جیولرز
دکان 1۔ مبارک مارکیٹ
ریلوے روڈ گلی 1۔ ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

تمام ائیر لائنز کے ٹکٹ خصوصی رعائتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
ملٹی سکائی ٹریولز اینڈ ٹورز پرائیویٹ لمیٹڈ
S.N.C-6 سنٹر بلاک 12/D فضل الحق روڈ بلیو ایریا۔ اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030-2873680
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

اسرائیلی فوج کی جزوی واپسی - رملہ اور نابلوس سے اسرائیلی فوج کی جزوی واپسی شروع ہوگئی ہے- تاہم یاسر عرفات کے کمپاؤنڈ کا محاصرہ جاری ہے- رفاہ میں متعدد فلسطینی گرفتار کر لئے گئے ہیں- جنین میں ایک منٹ کی وارننگ پر عمارت سے باہر نہ نکل سکنے والا اپاہج اسرائیلی بلڈوزروں کی بھینٹ چڑھ گیا- کھیل کود میں مشغول بچوں نے رفاہ کے قریب اسرائیلی ٹینکوں کو دیکھا تو اپنی نفرت پر قابو نہ پا سکے- پتھراؤ کرنے پر فوجیوں نے فائرنگ کر دی جس سے ایک بچہ ہلاک اور چار زخمی ہو گئے-

مقبوضہ کشمیر میں جھڑپیں - بھارتی فوج اور مجاہدین میں جھڑپوں کے دوران مقبوضہ کشمیر میں 8 بھارتی فوجیوں سمیت 15 ہلاک ہو گئے- جبکہ چھ کشمیری جاں بحق ہو گئے-

احمد آباد میں مسلم کش فسادات - بھارتی ریاست گجرات میں وزیر دفاع جارج فرنینڈس کے دورہ کے موقع پر دوبارہ مسلم کش فسادات پھوٹ پڑے- جن میں آٹھ مسلمان ہلاک اور 15 زخمی ہو گئے- احمد آباد میں ایک پولیس اہلکار کو بلوائیوں نے تشدد کر کے مار ڈالا- گومتی پور کی گلیوں میں ہندوؤں اور مسلمانوں میں لڑائی متعدد دوکانیں اور گھر جلا دیئے گئے-

عالمی رہنما اسرائیل کو لگام دینے میں ناکام - امام کعبہ - امام کعبہ شیخ عبدالرحمٰن نے کہا ہے کہ عالمی رہنما اسرائیل کو لگام دینے میں ناکام ہو گئے ہیں- بین الاقوامی برادری کی خاموشی مضحکہ خیز ہے-

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گول بازار ربوہ
☎04524-212434 Fax:213966

ڈیجیٹل ریسیورز نہایت سستے داموں میں دستیاب ہیں- ہر جگہ فٹنگ کی سہولت
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
☎211274-213123

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلو بیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 6372867 -042

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ
گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب چتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چتوکی 04524-214510-04942-423173

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ - بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ڈیلرز: ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بی بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی - طاہر احمد ناگی

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
Beginner Series
www.autotutor.com
Kids Series

AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں
اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر Operate کرنا سکھا سکے گا- چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو-
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں-
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
Bani Sons بانی سنز
میکلن سٹریٹ پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

MAGNA GROUP

M/S Magna Tech (PVT.)Ltd.
Manufacturer of Textile Rotary Printing Screens
Length:1280 to 3050 mm
Repeat: 517 to 914 mm
Mesh: 60,70,80,100,125,155

M/S.Magna Textile Industries (PVT.) Ltd.
Manufacturer & Exporters of home textile products, bed sheets, bed covers, woven, bed sets, printed and dyed woven fabrics.
Factory is equipped with latest machinery of Dyeing, Bleaching, Printing & Finishing

M/S. Magna International
Importers/Exporters, Representative
Manufacturers: Pigment Binder & Pigment Colours
Stockist: Thickener Powder, Thickener Paste, Printing Blankets, Conveyors for Rotary Printing Machines and other Textile Accessories, Nickle Sugar screen.

M/S.Saeed Ullah Cloth Merchants.
Importer/ Exporter & General Order Supplier.
Address: P-15 Rail Bazar Faisalabad, Pakistan
Tel: 0092-41-617616, 637616
Fax: 0092-41-615642
URL: http://www.magnatextile.com
Email: magna@fsd.comsats.net.pk

Representatives:-
M/S.Muller S.A.France (Conveyors/Felt blanket)
M/S. System, U.S.A (water Treatment System)
M/S.Conradi.Germany (Nickle Sugar Screens)

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
9- ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

GUILD KEY
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں- راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی سپیشل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے- جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118
Smta

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ
SRP
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی، میاں ریاض احمد - میاں تنویر اسلم

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61